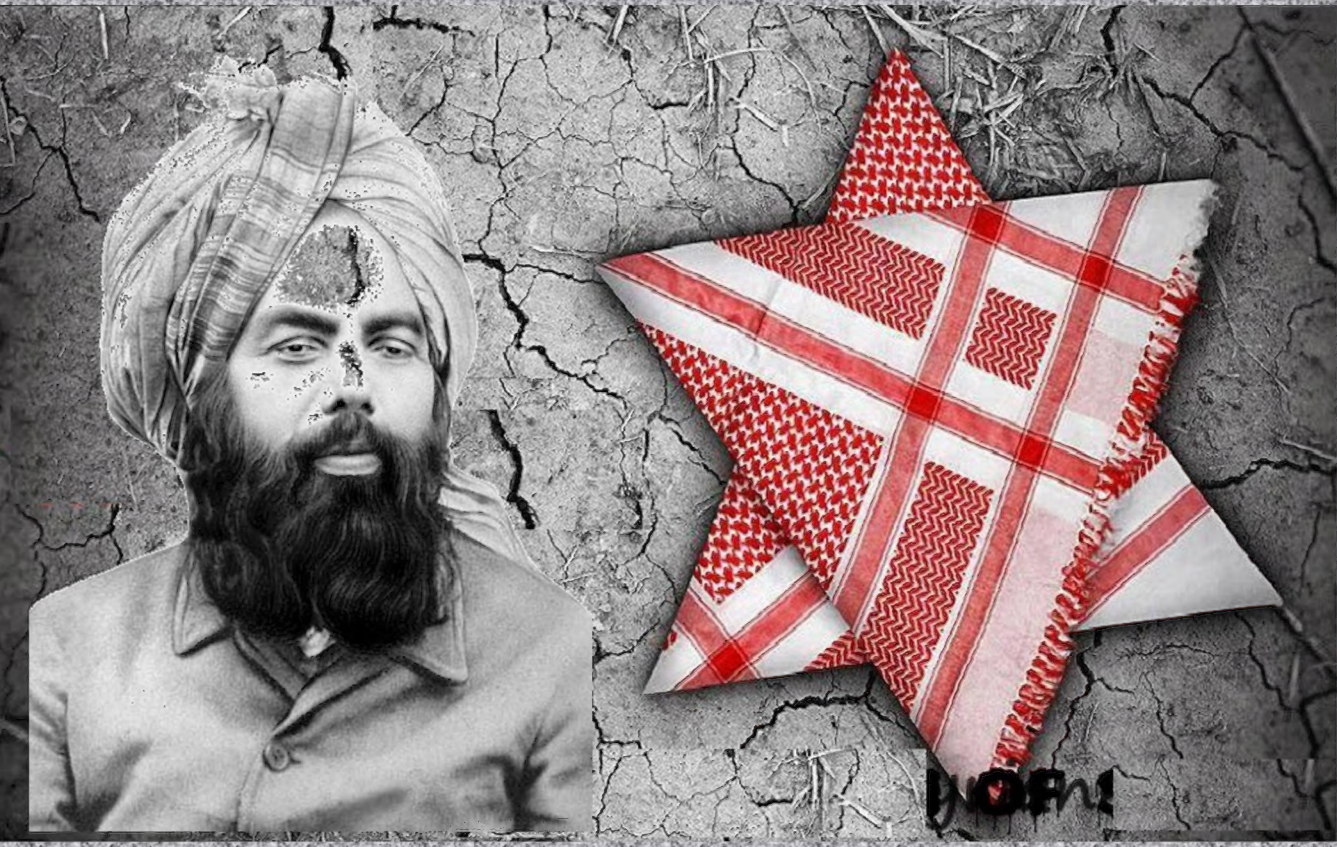


دو سگے بھائی

وفاقت اور قادیانیت



وہابی قادیانی بھائی۔ دونوں کا ایک موقف یا شیخ عبدالقادر کہنا جائز Wahabi Qadiyani Bhai, Ek Mauqaf Ya Shaikh Abdul Qadir Kehna Shirk Kufr

کتاب آبان والعقائد ۱۶۰ فتاویٰ ندیہ جلد اول

کافی التفسیر الکبیر وغیرہ پس اثبات مجھو علم بغیر خدا شرک باشتہ
دور متفاح انقلاب اہل حقین انما زمر قوم است و از کلمات کفر است مذکور ان است
غایت بھان آنکہ حاضر اندیش با رسول اللہ و با شیخ عبدالقادر و انشدان اتہی و از یہا است
کہ در عام کتب فقہ مسطور است لوتزوج بشہادۃ اللہ و رسولہ و لا یعتقد الکفر و یظہر
لا یعتقد انہی صلی اللہ علیہ وسلم لیسوا بالغیب کذا فی البحر الرائق وغیرہ
و لقرہ در میان نسلے نبی و نسلے غیر نبی و در میان باورد و اسلام و نہاد بدین و رد و
اسلام و انہم ہا مردم عالی است چہ نہاد برائے حاضر ہے باشتہ و نبی حاضر درین جامعہ
غیر نبی نہ باورد و اسلام و نہ بدین و رد و اسلام و آنچہ در باب رد و اسلام ثابت
است ہمیں قدرت کہ علامہ صلوۃ و سلام را میرا بند و ان ستر مضمونیت پس
نہا مطلقا شرع اعتقاد حضور مذکور باشتہ و ان اعتقاد شرک است و غیر خدا پس تفظ
مجھو کلمات کہ شرع ان اعتقاد باشتہ نہ سبب ظاہر شرک باشتہ و نحن نضحک و نطفاہ
کما فی المواقف و نہا صلوۃ الحاجۃ حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لودوا کنون بقرہ
عموم آن صلوۃ بنا بر حکایت آن وقت بخواند و وہم نہیں خطاب و نہ غیر بطریق حکایت بد
شیخ عبدالحق دہلوی و درس الہی و تم تحفیل الکرامات فی حق بیان انہما سے نوید
اور ایسا علم کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔

لا حسین خزانہ نے اپنی کتاب متفاح انقلاب میں لکھا ہے اوقات غایات کو اس ثبوت اور اعتقاد
سے بھارنا کہ وہ حاضر ہیں مثلاً با رسول اللہ و با شیخ عبدالقادر و جلا فی وغیرہ و یہ کتب سبھی وجہ سے کہ کتب فقہ
میں لکھا ہے کہ اگر کوئی آدمی اللہ و رسول کی شہادت سے کاح کرے تو وہ نکاح منع نہیں ہوگا اور نکاح کرنے
والا کافر ہو جائے گا کیونکہ اس کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم جانتے ہیں رہبر الراقی وغیرہ
اور نبی یا کسی دوسرے کو نہاد کرنے یا بد و اور غیر و رد میں نہاد کرنے کا جو فرق کیا جائے وہ ہماری فہم سے
تو بالاتر ہے کیونکہ نہاد حاضر کے لئے جو نبی ہے اللہ ہی حاضر نہیں ہوتا نہ رد و کہ وقت اور کسی دوسرے
وقت اور جس کے معلق صورت انما ثابت ہے کہ اس کو غیر حقستہ نہاد دیتے ہیں پس نہاد حاضر ہونے کے بعد ہی طر
اشارہ کی ہے کہ اللہ ہی عینہ شرک ہے تو ایسے الفاظ شرکیہ سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے اگر کوئی صلوۃ
الحاجۃ کی روایت سے استدلال کرے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس رشتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہے
اور اب ان الفاظ کو حکایت حال ماضی کے طور پر پڑھ دیتے ہیں جیسے ناز کے اقیات میں ہے شیخ عبدالحق

HUM NA KEHTE
THY MIRZA
WAHABI THA

فتاویٰ ندیہ

شیخ اکبر شمس الدین محمد زبیر حسین محدث دہلوی

نہا

الحدیث الکادہی کشتی بازار لہو

فتاویٰ

حدیث صحیح منقول علیہ السلام

عبدالعزیز بن عبدالمطلب

ازہر و قریبہ مرقدہ

اللہ تعالیٰ تعالیٰ

قیمت

۹۷

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے لا تسئلوا عن اشیا کفر فی فرمایا ہے۔ بہت کھو دنا اچھا نہیں ہوتا
اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ متنبی کو ایسی مشکلات میں نہیں ڈالتا اَلْغَیْبُ کُنَّا
لَا نَحْیِثُ شَیْئًا وَ لَاطَیْبَاتٌ لِّلْطَیِّبِیْنَ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ متنبیوں کو اللہ تعالیٰ
نہا پاک چیزیں بہت بچا ہے۔ اور نہایت چیزیں غیب لوگوں کے لئے ہیں۔ اگر انسان تقویٰ اختیار
کرے۔ اور باطنی طاہرات اور پاکیزگی حاصل کرے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پاکیزگی ہے۔ تو وہ ایسے
اتلاؤں سے بچا یا جائیگا۔ ایک بزرگ کی کسی بادشاہ نے دعوت کی۔ اور بھڑکی کا گوشت بھی بچایا
اور خنزیر کا بھی۔ جب کھانا رکھا گیا۔ تو خدا سور کا گوشت اس بزرگ کے سامنے رکھ دیا۔ اور بھڑکی
کا اپنے اور اپنے دو تنوں کے آگے رکھا۔ جب کھانا رکھا گیا۔ اور کہا کہ شروع کرو۔ تو اللہ تعالیٰ نے
اسے اس بزرگ پر بندہ کث اصل حال کھول دیا۔ انہوں نے کہا غیور۔ یہ تقسیم ٹھیک نہیں اور
یہ کہہ کر اپنے آگے کی رکبا بیان ان کے آگے اور ان کے آگے کی رکبا بیان اپنے آگے رکھتے ہا
تھے۔ اور یہ ایت پڑھتے جاتے تھے کہ اَلْغَیْبُ کُنَّا لَاحْیِثُ شَیْئًا۔ غرض جب انسان شرعی امور
کو ادا کرے۔ اور تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسکی مدد کرتا ہے۔ اور بری کوفہ ہاؤں سے
بچا لیتا ہے۔ اَلَا مَنَّا حِمِّمْ کَرِیْمِ کے ہی معنی ہیں۔ و بدرہہ رگت ۱۹۰ ص ۲۴

۱۳۷۰) یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً نہ کہنا

سوال ہوا کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً نہ کہنا درست ہے کہ نہیں۔ جواب۔ ہرگز نہیں۔
سوال۔ قرآن شریف میں جو آیا ہے کہ خدا کی راہیں جو مارے گئے تم ان کو مردہ نہ کہو۔ وہ زندہ
ہیں۔ جواب۔ اس سے یہ ثوابت نہیں ہوتا کہ وہ تمہاری آواز بھی سنتے ہیں۔ بلکہ میں جو لوگ زندہ
موجود ہیں۔ کیا اگر تم ان کو یہاں سے بلاؤ۔ تو آواز دیں گے۔ ہرگز نہیں۔ اگر مردہ کو آواز نہ دے۔ تو وہ بھی
جواب نہ دیکھا معلوم ہوا وہ بھی نہیں سنتا۔ بغداد میں جا کر شیخ عبدالقادر صاحب کے مزار پر آواز دے کہ
دیکھو۔ کیا جواب دیتے ہیں۔ ہاں خدا کو کامل ایمان کے ساتھ بلاؤ۔ تو وہ جواب دیکھا۔ اگر قبروں میں
پڑے ہوئے مردے بھی سنتے ہیں۔ تو بلا کر دکھاؤ۔

سوال۔ خدا جو یہ فرماتا ہے کہ بل احیاءہم جواب۔ اگر زندہ کہتا ہے۔ تو وہ اپنے نزدیک کہتا ہے

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Murde Nahi Sunte

449

فکاهی بندیریه جلد ۱

وہابی قادیانی بھائی بھائی
دونوں ہم عقیدہ

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

91

کراس طرح صفت چکار بیشتے اور فائدہ خوانی کرتے تھے۔ (پدر ۱۷ وارچ ۹۳۶ عیسوی)

(۱۲۸) مردوں کو سلام اور ان کا سننا

سوال۔ السلام علیکم یا اهل القبور جو کہا جاتا ہے کیا مروے سنتے ہیں؟

جواب۔ دیکھو سلام کا جواب اب علیکم السلام تو نہیں دیتے۔ خدا تعالیٰ نے اسلام جو ایک دعا ہے بنیاد بنا ہے۔ اب ہم جو آواز سنتے ہیں۔ اس میں ہوا یک واسطہ ہے، لیکن یہ واسطہ مردہ اور کما کر درمیان نہیں، لیکن سلام علیکم میں خدا تعالیٰ ملائکہ کو واسطہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح درود شریف ہے کہ مائیکہ

سوال
نے فرمایا:
نہیں۔ د

سلام پڑھا
کر دیتے
دی جاسے

سوال پڑ
چودھری
اس کی سب

عربی، برائی، خلاف
منقلب نہیں ہو سکتا، چونکہ
تکلف کر کے کہیں بھی نہیں

0097153860

وہابی قادیانی بھائی۔ دونوں کا ایک موقف یا شیخ عبدالقادر کہنا ناجائز
Wahabi Qadiyani Bhai, Ek Mauqaf Ya Shaikh Abdul Qadir Kehna Shirk Kufr

کتاب الايمان والعقائد

14.

فتاویٰ نذیریہ جلد اول

کافی التفسیر الکبیر وغیرہ پس اثبات صحیح علم بغیر خدا شکر باشد
و در متنازع الخلقب اما سبب التماس زور قهر مست و از کثرت کفر است تذکر و انوار است
غایت بجان آنکه حاضر نباشد یا رسول اللہ و یا شیخ خدا را و مانند آنہی و از سبب است
کہ در عام کتب فقہ مطبوعہ است کہ تو زوج بشہادۃ اللہ و رسولہما کہ یعتقد انکلمہ یکفر
کہ اعتقاد ان انہی صلی اللہ علیہ وسلم بعد علیہ الغیب کذا فی البصر الا وراق وغیرہ
و لقرہ در میان نہلے نبی و نہلے غیر نبی و در میان باورد و سلام و نہلے دیون و درود و
سلام و زعم ہمارم عالی است چہ نہار ہستہ حاضر ہے باشد و نبی حاضر دیون باجمہر
غیر نبی نہ باورد و سلام و نہلے دیون و درود و سلام و آنچه در باب درود و سلام ثابت
است ہمین قدر است کہ ملاک صلوة و سلام را سبب اند و این سلام حضور نبیست پس
نہ اسطفا متعہ اعتقاد حضور تذکر باشد و این اعتقاد شکر است و غیر خدا پس فقط
صحیح کلمات کہ شعر این اعتقاد باشد بحسب ظاهر شکر باشد و نحن بحکمہ بالظاہر
کما فی المواضع و نہ صلوة الحاجۃ بنور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بود و اکنون بقدر
علوم آن صلوة بنا بر حکما بہن وقت خواندہ شود و ہمچنین خطاب و دعا بہ بطریق حکایت بد
شیخ عبدالحق دہلوی در رسالہی در تمحیل الی کمات فی معنی بیان التعمیات نوید
ارباب علم کی دوسرے کے لئے ثابت کرنا شکر ہے۔

[illegible]

HUM NA KEHTE
THY MIRZA
WAHABI THA

فوائد
درست صحیح مؤید علیہ السلام
عاشقہ فی الزمان کتاب کمال
آزاد وقت و شریک
اللہ تعالیٰ ہمیں ہر کام میں کامیاب کرے
قیمت

94

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے لائسنس دیا، عین ایشیا کی طرح فرمایا ہے۔ بہت کچھ دیا اور اچھا نہیں پڑتا
اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ کردہ توفیق کو ایسی مشکلات میں نہیں ڈالتا، اَلْغَيْثُ ثَمَرَاتُ
لِلْجَنَّةِ وَالثَّمَرَاتُ لِلْجَنَّةِ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کمزوریوں کو اللہ تعالیٰ
خود پاک چیزیں ہی پہنچاتا ہے۔ اور نیک چیزیں ہی عیثِ گلوں کے لیے ہیں۔ اگر انسان توفیق اختیار
کرسے۔ اور باطنی طہارت اور پاکیزگی حاصل کرسے۔ جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پاکیزگی ہے۔ تو وہ ایسے
مبتغول سے بچا یا جائیگا۔ ایک بزرگ کی کسی بادشاہ نے دعوت کی۔ اور بزرگی کا گوشت بھی کھایا
اور خیر نہ کھائی۔ جب کھانا رکھا گیا۔ تو خدا مگر گوشت اس بزرگ کے سامنے رکھ دیا۔ اور بزرگی
کا اپنے اور اپنے دوستوں کے آگے رکھا۔ جب کھانا رکھا گیا۔ اور کہا کہ شروع کرو۔ تو اللہ تعالیٰ
نے اسی بزرگ پر بزرگی کثرتِ اصل حال کھول دیا۔ انہوں نے کہا تم سو۔ تقسیم ٹیک نہیں اور
یہ کہہ کر اپنے آگے کی بائیاں ان کے آگے اور ان کے آگے کی بائیاں اپنے آگے رکھنے جا
تھے۔ اور اس بات پر مڑتے جاتے تھے کہ اَلْغَيْثُ ثَمَرَاتُ لِلْجَنَّةِ۔ غرض جب انسان شرعی اور
کودار کرتا ہے۔ اور توفیقی اختیار کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی مدد کرتا ہے۔ اور بزرگی کو وہ باتوں سے
بچا لینا ہے۔ (الْمُنَافِقُونَ) کہتی ہے معنی میں۔ (دہرہ) (اگست ۱۹۷۹ء ص ۴۴)

پاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئ اللہ کہنا (۱۳۶)

سوال ہوا کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیخاۃ کھنڈارست ہے کہ نہیں۔ جواب۔ ہرگز نہیں۔
سوال۔ تو ان شریعت میں جو آیا ہے کہ خدا کی راہوں جو مارے گئے۔ تم ان کو مردہ نہ کہو۔ وہ زندہ ہیں۔ جواب۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا کہ تمہاری آواز میں سنتے ہیں۔ مثالیں جو لوگ زندہ موجود ہیں کیا اگر تم ان کے ہاؤ۔ تو ان کو زندہ نہیں کہے۔ ہرگز نہیں۔ اگر وہ کو آواز دے۔ تو وہ بھی جواب نہ دیکھا محض ہم وہ بھی نہیں سنتا۔ بنیاد میں یا شیخ عبدالقادر صاحب کے مزار پر آواز دے کہ دیکھو کیا جواب دیتے ہیں۔ یاں خاں کو کمال ایمان کے ساتھ ہاؤ۔ تو وہ جواب دیکھا۔ اگر قبول میں پڑے ہوئے مردے بھی سنتے ہیں۔ تو ہا کر دیکھاؤ۔
سوال۔ خدا یہی فرمان ہے۔ کہ ہر اہل احسان علیہم جواب۔ اگر زندہ کہتا ہے۔ تو وہ اپنے نزدیک کہتا ہے

وہابی اور قادیانی مذہب انبیاء اور اولیاء اللہ سے مدد مانگنا شرک

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Ambiya Aur Auliya se Madad Mangna Shirk

23

عقائد کا بیان

عمر بھٹہ نے کہا: ”میں نے
«مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ
(۳۲۵۱)، ترمذی
”جس نے غیر اللہ کی
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
نے فرمایا:
«إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاهُمْ
کتاب الايمان والتف
”جنگ اللہ میں تمہار
مذکورہ بالا احادیث صحیح
مفتوں میں دودھ پتر کی قسم
انہیں اپنے محبوب رسول ﷺ
کمل پرہیز کرنا چاہیے۔

کراہیۃ الحلف بالآباء
مکھاتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ
أَوْ يَسْكُتُ [ابوداؤد،
مسلم (۱۶۴۶)]
تم کھائے یا خاموش رہے۔“
جنتاب کرنا چاہیے، جو لوگ اپنی
رہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں
ہے اور نا جائز و حرام قسموں سے

احکام و مسائل
کتاب و سنت کی روشنی میں

غیر اللہ سے مدد مانگنا

وہابی قادیانی بھائی بھائی
دونوں ہم عقیدہ

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

۱۰۴

۱۴۶۱
سوالی - خوش
جواب - خوش
وہ اس عبادت
سیا پاکر
دور دور سے
دوسرے سے
ہو۔ تو اپنی شیخو
جاتا ہے۔ اس
نام پر ایک سویرے شیطانی طریق ہیں۔ جن سے تو بہ کرنا لازم ہے۔ و بدعت ہے۔

مردوں کے طلب حاجت و مشکل کشائی کی درخواست
فرمایا۔ سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جس سے انسان دعا کرتا ہے۔ اس پر کامل ایمان ہو۔ اس
کو موجودہ سبب سے بغیر و بغیر علم و مشورت۔ قادر سمجھے۔ اور اس کی ہستی پر ایمان رکھے۔ کہ وہ دعاؤں کو
مستجاب ہے اور قبول کرتا ہے۔ مگر کیا کروں کس کو سناؤں۔ اب اسلام میں مشکلات ہیں اور آپ ﷺ
ہیں۔ کہ جو محبت خدا تعالیٰ سے کرتی چاہیے۔ وہ دوسروں سے کرتے ہیں۔ اور خدا کا رتبہ انسانوں اور
مردوں کو دیتے ہیں۔ حاجت روا اور مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہی۔ مگر اب جس قبر کو دیکھو
حاجت روا ٹھہرائی گئی ہے۔ جس میں اس حالت کو دیکھتا ہوں۔ تو دل میں درد اٹھتا ہے۔ مگر کیا کہیں کس
کو جا کر سناؤں۔ دیکھو قبر پر اگر ایک شخص میں ہیں ہی بیٹھا ہوا پکا نماز ہے۔ تو اس قبر سے کوئی آواز
نہیں آتی۔ مگر مسلمان ہیں۔ کہ قبروں پر جانتے اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔

(سوال) غیر اللہ سے مدد مانگنا کیسا ہے؟ شریعت کی نظر میں اس کی قباحت کی صراحت فرمادیں۔
(جواب) اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ ایسی اشیاء کے حصول کیلئے جو مخلوق کے اختیار میں نہیں
ہیں، مخلوق میں سے کسی فرد کو پکارنا شرک ہے اور پھر مردہ کو جو نہ سن سکتا ہے اور نہ جواب دے سکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
(وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ)
[یونس: ۱۰۶]
”اور اللہ کے سوا کسی کو مت پکارو جو نہ نفع تجھے دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر تو نے یہ کام کیا تو ظالموں میں شمار ہوگا۔“
اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا ہے کہ کوئی غیر اللہ کو اپنی حاجت روا کی یا مشکل کشائی کے لیے پکارے اور اللہ تعالیٰ
نے یہی بتا دیا ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
(وَإِنْ يَسْتَسْكِ اللَّهُ يَضْرِبْ فَلَا تُحَاسِبْ لَهُ إِلَّا هُوَ)
[یونس: ۱۰۷]
”اگر اللہ تعالیٰ تجھے کوئی معصیت میں مبتلا کر دے تو اس معصیت کو دور کرنے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں۔“
صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

وہابی اور قادیانی دھرم میں قرآن پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنا ثابت نہیں

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Quran Pad Kar Isaale Sawab Karna Sabit Nahi

مکتبہ المدینہ

۷۱۶

مکتبہ المدینہ، جامعہ جہان آباد

ہے سو یہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قرأتِ قرآن کے ثواب پہنچنے اور نہ پہنچنے میں اختلاف ہے امام احمد بن حنبل اور ایک جماعت علما کے نزدیک قرأتِ قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اور امام شافعی کا مشہور مذہب یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے واللہ تعالیٰ اعلم حررہ عبد اللہ ابی غفرہ۔

سید محمد نذیر حسین

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین پر اس مسئلہ کے نزدیک زوجہ بھیلہ نے بھگت مل اس جہان فانی سے انتقال کیا اور زید واسطے ثواب کے قرآن شریف پڑھوا کر دعا مغفرت متوفیہ کی کرے یا پس بھیلہ متوفیہ کا قرآن شریف پڑھ کر یا حافظ سے پڑھ کر دعا مغفرت متوفیہ کی کرے تو ثواب قرآن شریف کا جو عمرہ والا تعالیٰ دے گا یا نہیں اور کسی قدر فایده قرآن شریف کا میت کو پہنچے گا یا نہیں اور پھر قرآن شریف کا واسطے ثواب میت کے جائز ہے یا نہیں اس کا ثواب قرآن شریف یا حدیث شریف سے ملنا چاہیے اس کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا۔

الجواب۔ در صورت مرقوم واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے زمانہ میں قرآن مجید پڑھ کر میت کو بخشنے کا دستور و رواج نہیں پایا گیا حدیث صحیح سے۔ اسی وجہ سے اس مسئلہ

مالک کے نزدیک ثواب عبادہ وغیرہ پہنچتا ہے اور امام شافعی اور ابی حنیفہ کے نزدیک دے کر قرآن پڑھ کر شافی کا مشیر در مختار وغیرہ پڑھ کر ثواب بخشے تو نزدیک امام ابی حنیفہ ہے اور ثواب عبادات مالک کا یہ سوال۔ قبر کسی کے قرآن کا ثواب ہے۔ اطلاع قرآن دینی۔ اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ کر دوں

Wahabi Qadiyan
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی
دونوں ہم عقیدہ

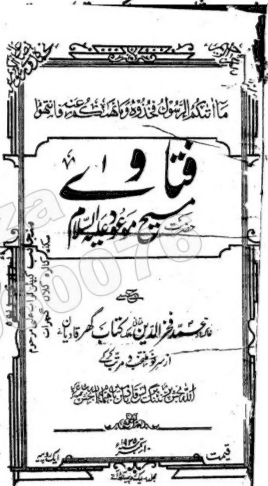
۱۰۶

جواب۔ میت کے واسطے دعا کرنی چاہیے کہ خدا تعالیٰ اس کے قصوروں اور گناہوں کو بخشنے۔ جو اس نے اس دنیا میں کئے تھے۔ اور ان کے پس ماندگان کے واسطے بھی دعا کرنی چاہیے۔

سوال۔ دعائیں کو کسی آیت پڑھنی چاہیے؟
جواب۔ یہ تکلفات ہیں۔ تم اپنی زبان میں جو بخوبی جانتے ہو۔ اور جس میں تم کو جوش پیدا ہوتا ہے۔ میت کے واسطے دعا کرو۔ (بدلا ۱۹۷۳ء ۳۳ و ۳۴)

میت کیلئے صدقہ دینا اور قرآن شریف پڑھنا

سوال۔ میت کو صدقہ خیرات اور قرآن شریف کا پڑھنا پانچ سکتا ہے؟
جواب۔ میت کو صدقہ خیرات جو اس کی خاطر دیا جائے پانچ جاتا ہے۔ لیکن قرآن شریف پڑھنا پانچ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے ثابت نہیں ہے۔ اس کی بجائے دعا کی جائے۔ جو میت کے حق میں کرنی چاہیے۔ میت کے حق میں صدقہ خیرات اور دعا کا کرنا ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دے جائے گی۔



سوال۔ مولود سے جواب۔ محض تم آپ کی اتباع کے۔ موجود ہیں۔ جیسے ذی عاقل۔ تو وہ مر تو حید ہے۔ مولود کو جس نے ایک جائز کا ذکر ہو چاہے رہ

Fikr-e-Kad

00971

وہابی نجدی اور قادیانی دھرم میں نماز کے بعد دعا بدعت ہے

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz ke Baad Dua Biddat Hai

427

فقہ الحديث : كتاب الصلاة

میں کوشش و جستجو سے دعا کا ذکر کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول کر لی جائے۔ (۱)

262- نماز کے بعد انگلیوں کو اڑا کر کتنی کے لیے استعمال کرنا چاہیے

حدیث نبوی ہے کہ (واعقدن بالانامل فإنهن مسئولات مستطقات) (انگلیوں کے ساتھ (تبع و تحریک) کتنی

کر دلا شہان سے سوال کیا جائے گا اور انہیں (روز قیامت) بلوایا جائے گا۔ (۲)

ایک روایت میں ہے کہ (وعقد التمسح بيمينه) (آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ "مسحن اللہ" کی کتنی

کرتے تھے۔ (۳)

(ابن ہاشم) تسمی کو چھوڑ دینا ہی بہتر ہے اور بعض اہل علم نے اسے ناپسند کیا ہے اور افضل یہی ہے کہ انگلیوں کے ساتھ تتبع پر ہی

جائے جیسا کہ نبی ﷺ کیا کرتے تھے۔ (۴)

263- نماز کے بعد اجتماعی دعا

فرض نمازوں کے بعد امام اور مقتدیوں کی اجتماعی دعا نبی ﷺ اور صحابہ سے قطعی طور پر ثابت نہیں کی وجہ ہے کہ بعض

آئمہ نے اسے بدعت بھی قرار دیا ہے۔

(ابن تیمیہ) اس میں دو چیزیں ہیں:

(۱) نمازی کا دعا کرنا جیسا کہ نمازی دعا۔

(۲) امام اور مقتدیوں کا دعا کرنا۔

یہ دوسری چیز بلاشبہ نبی ﷺ نے فرض نمازوں

آپ ﷺ سے منقول ہیں۔ اگر اس موقع پر آپ

نقل فرماتے، پھر یقیناً پھر دیگر علماء (۱) اسے ضرور

نقل کی ہیں۔ (۵)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے واضح طور پر اس عمل

(ابن تیمیہ) (فرض نمازوں کے بعد) اجتماعی دعا

(۱) [مسلم (۴۷۹)]

(۲) [حسن: صحیح أبو داود (۱۳۲۹) ترمذی

أبو داود (۱۰۱۰) ابن أبی شیبہ (۹/۱)

(۸۴۲)]

(۳) [صحیح: صحیح أبو داود (۱۳۲۰) کنز

نسائی (۷۹/۳) حاکم (۵۴۷/۱)]

(۴) [الفتاویٰ (۷۶/۱)]

(۵) [الفتاویٰ الکبریٰ (۱۰۸/۱)]

(۶) [مجموع الفتاویٰ (۵۱۹/۲۲)]

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

Fikr-e-Raza

71-559060

Fikr-e-Raza

71-559060

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ



واحد کو جمع کرنا

تین پیش ہوا کہ میں ایک مسجد میں امام ہوں
یعنی انسان کے اپنے واسطے ہی ہو سکتی ہیں۔
ندیوں کو بھی اپنی دعائیں شامل کر لیا کروں، اس

ان میں کوئی تفسیر جائز نہیں۔ کیونکہ وہ کلام الہی
طرح پر چھنا چاہیے۔ ہاں حدیث میں جو دعائیں
مذکورہ کے بجائے ضعیفہ جمع پر مذکور ہیں۔

دہرہ ہر ماہ پر ۱۹

نماز کے بعد دعا بدعت ہے

آج کل لوگ جلدی جلدی نماز کو ختم کرتے ہیں۔ اور یہی دعائیں مانگتے بیٹھتے ہیں۔ یہ بدعت

ہے جس نماز میں تضرع نہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں۔ خدا تعالیٰ سے رقت کے ساتھ

دعا نہیں۔ وہ نماز خود ہی ٹوٹی ہوئی ہے۔ نماز وہ ہے جس میں دعا کا سرا آجائے۔ خدا کی حضور

میں ایسی توبہ سے کھڑے ہو جاؤ۔ کہ رقت طاری ہو جاوے۔ جیسے کہ کوئی شخص کسی خوفناک

معدہ میں گرفتار ہوتا ہے۔ اور اس کے واسطے قید یا پھانسی کا ٹوٹے لگنے والا ہوتا ہے اسکی

حالت حاکم کے سامنے کیا ہوتی ہے۔ ایسے ہی خوف زدہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے

کھڑا ہونا چاہیے جس نماز میں دل کہیں ہے۔ اور خیال کسی طرف ہے۔ اور منہ سے کچھ نکلا ہی

وہ ایک لعنت ہے۔ جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے۔ اور قبول نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ

فرمایا ہے۔ ویل للمصلین الذین ہم عن صلاتہم ساهون یعنی لستہ ہے ان نمازیوں

پر جو اپنی نماز کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ نماز وہی اصلی ہے جس میں مڑا آجائے۔ ایسی ہی نماز

کہ ذریعہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہی وہ نماز ہے جس کی طرف میں کہا گیا ہے

کہ نماز میں کامیاب ہے۔ نماز میں کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُؤْتِيهِنَّ أَجْرًا

وہابی اور قادیانی دھرم میں شبِ برات منانا بدعت اور ناجائز Wahabi Qadiyani Dharam Mein Shabe Bra,at Manana Biddat Aur Na Jayaz

Wahabi Qadiyar Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی دونوں ہم عقیدہ

شبِ برات کی حقیقت

از: الشیخ ابوالحسن مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ

شبِ برات کے نام پر مسلمانوں نے بہت سی بدعات پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے اور ان بدعات کو ثواب کی نیت سے پروان چڑھایا ہے۔

شعبان کی ۱۵ ویں رات کے بارے میں کوئی صحیح روایت فضیلت میں موجود نہیں ہے جسے شبِ برات کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض لوگ سورۃ دخان کی ابتدائی آیات شبِ برات کے

ابتداء میں جو فرمایا ہے: ”بے شک ہم نے اس قوم کو لوگوں کو ڈرانے والے ہیں، وہ رات ہے جس کی حقیقت کے آئینے میں

www.KitaboSunnat.com

القدر ہے نہ کہ شبِ برات جس کی تفسیر خود اللہ

رشارد باری ہے:

میں نازل کیا۔

باری ہے:

ل کیا کیا۔

آر آن کا نزول رمضان کے مہینہ میں ہوا اور اس ماہ



۲۳۵

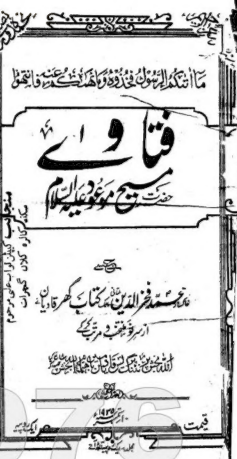
اپنے لئے قاضی الحاجات خیال کرے۔ تو یہ ایک بت ہے۔ اور ایسے کھانے کا دینا لینا سب حرام ہے۔ اور شرک میں داخل ہے۔ پھر تاریخ کے تعین میں بھی نیت کا کچھ بای ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص ملازم ہے۔ اور اسے مثلاً جمعہ کے دن ہی رخصت مل سکتی ہے۔ تو صحت نہیں۔ کہ وہ اپنے ایسے کاموں کے واسطے جمعہ کا دن مقرر کرے۔ غرض جہ تک کوئی ایسا فعل نہ ہو۔ جس میں شرک پایا جائے۔ مگر کسی کو ثواب پہنچانے کی خاطر طعام کھانا جائز ہے۔ (بہرہ رات شہادت)

پندرہویں شعبان کی بدعات

حضرت اقدس مروجہ موجود علیہ السلام نے فرمایا کہ نصف شعبان کی رات کو جو لوگ رسوم جلوسہ وغیرہ کی کرتے ہیں۔ یہ سب بدعات ہیں۔ (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۷)

ناول نویسی ناول خوانی

حضرت اقدس مروجہ موجود علیہ السلام کی خدمت میں ایک رسالہ پیش کیا گیا کہ ناول خوانی کیا ہے۔ فرمایا کہ ناولوں کے متعلق وہی حکم ہے۔ جو آٹھ کے متعلق فرمایا ہے۔ حسنہ حسنہ فیحدہ فیہم۔ اعمال نیت پر موقوف ہیں۔ شنی مولوی رومی میں جو ناول واقعات نہیں ہیں۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف کے ناول ہیں۔ جو ناول نیت صلح سے لکھے جاتے ہیں ہوتا ہے۔ اور بہر حال مفید ہیں۔ ان کے حسب ضرورت و



لڑکے کی بسم

ایک شخص نے بذریعہ تحریر عرض کی کہ ہمارے ہاں تو بچے کو تعلیم دینے والے مولوی کو ایک عدد تختی پاند

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنا ضروری Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein Imam ke Piche Sureh Fateha Padhna Zarori

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

Fikr-e-Raza

00971-559060076

کتاب المصنوعہ

۳۹۸

فتاویٰ مذبہ جند اول

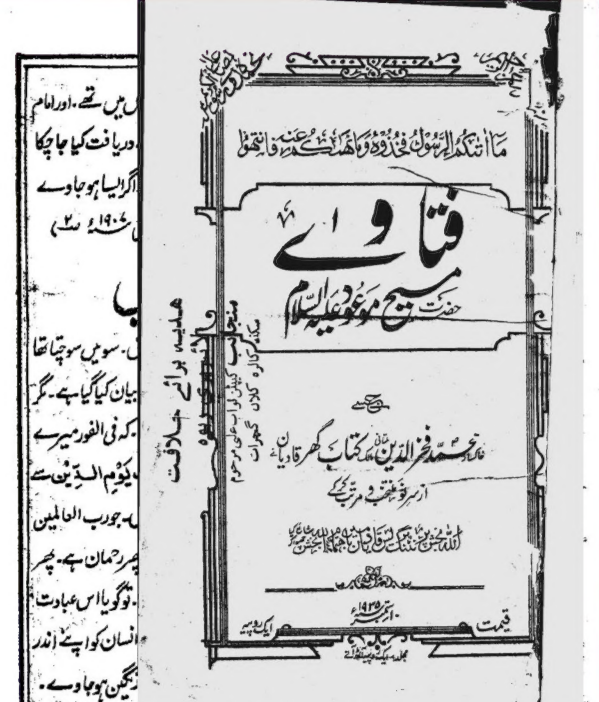
کہ ظہر اور عصر کا چار چار رکعت ہونا فرض نہ ہوا بلکہ سنت ہو، حالانکہ کوئی اس کا قائل نہیں ہے پس اس عالم کا یہ قول صحیح نہیں ہے، بلکہ جیسے نص علی بنی قرآن شریف سے فرضیت ثابت ہوتی ہے، حدیث شریف سے بھی فرضیت ثابت ہوتی ہے۔ سورہ علی محمد خیر و پوری علی بنی محمد خیر حسین

سوال :- فاتحہ خلف الامام فرض ہے یا واجب یا سنت یا تحبیب؟
الجواب :- فاتحہ خلف الامام پڑھنا فرض ہے بغیر فاتحہ پڑھے ہوئے نماز نہیں ہوتی، تمام کتب احادیث میں مرقوم ہے، حافظ اعلم سورہ السید محمد عبد الحفیظ عفرہ

سوال :- جو شخص امام کے پیچھے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوگا اس کی وہ رکعت ہوئی یا نہ؟
الجواب :- بغیر سورۃ فاتحہ پڑھنا فرض ہے پس صورت عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد منہ

فناؤ کی زیریہ
شیخ اکمل عثمانی مولانا محمد خیر حسین محدث دہلوی

سوال :- جس وقت امام کے ساتھ آہستہ آہستہ میں آہستہ آہستہ امام کے آگے گام یا نہیں، بیٹو اتو جرو۔
اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے



پس اس صورت میں یہ دعویٰ بری وضاحت اور صفاتی سے بیان ہوئے۔ (فتاویٰ احمدیہ ص ۱۴۱)
(۵۴) فاتحہ خلف الامام پڑھنا ضروری ہے
سوال :- ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ کیا فاتحہ خلف الامام پڑھنا ضروری ہے۔
جواب :- فوطیہ ضروری ہے۔ (دہر ۱۶ مارچ ۱۳۴۳ھ ۱۳۴۳ھ ۱۳۴۳ھ ۱۳۴۳ھ)
(۵۵) نماز میں طریق حصول جنت
سوال :- کسی نماز میں الفت آتی ہے۔ اور کسی وہ لذت جاتی رہتی ہے۔

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein RafaYadain Karna jayaz

351

فناوی نذیریہ جلد اول

ای داد و خلاصه کلام درین مقام این است که هر که بخواهد مستدک عالم بانچه برآین شود
است چنان در روایت ائمه برآین اسلام شرط نیست و مسلمة بلاد چنانکه از ما بین بلوخر
چراست و ما عینا الا بالاعمالین . حرمه السی محمد نذر بر حسین عقی عنه

سوال: دروغ پیرن رکوع میں چلتے ہوئے اور رکوع سے نماز اٹھا کر اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر نوا ادا کرنا صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب میں یہ خبریں انہوں نے احوادیت صحیحہ مرفوعہ سے ثابت کیں۔ حضرت
 نافع عن ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوة کبیر رفع یدہ اذا رکع رفع یدہ و
 اذا قال سمع الله لمن سمعہ رفع یدہ و اذا قال من الوکعتین رفع یدہ یہ رفع ذلک
 ابن عمر الی النبی صلی الله علیہ وسلم اور اس کے حضرت ابن عمر کے
 روایت کے بعد حدیث رفع یدین کے حضرت عمر بنی دحل بن حجر و مالک بن الحورث و اس و ابو ہریرہ
 و ابو عبیدہ و ابو سعید و ابن مسعود و محمد بن مسلمہ و ابو قتادہ و ابو یوسف و اشعری و جابر و عمر و عمر و ابی ہریرہ
 و غیر انہم نے اور اکثر صحابہ و تابعین و محدثین کا اسی پر عمل ہے جیسا کہ جامع ترمذی میں مذکور ہے
 اور اس کا نسخہ کسی حدیث صحیحہ میں درج کے ثابت نہیں ہے پس جب کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ و علیہ السلام
 سے اس کا بخوشی پایا گیا اور اسے ثابت حضرت علی رضی اللہ عنہ و علیہ السلام کے لیے تو بے شک اس صورت
 میں اس پر عمل کرنے والا اجواباً مضبوط ہوگا شیخ ولی الدین دہلوی حجتہ الربانہ میں فرماتے ہیں
 و انی فی رفع احب الی من لا یرفع انتہی۔ حورس کا جواب العظیم محمد شمس الحق

سید محمد نذیر حسین

[illegible]

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی

دونوں ہم عقیدہ

75

کی بنا وقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے۔ اور عیب کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے۔ ویسا ہی اسکی رشتہوں پر عمل کرنا چاہیے۔ فرض میں خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے۔ (الحکمہ ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴

(۶۵) دائمی دورہ کنہوالے کی نماز

ایک شخص کا سوال حضرت آدمؑ مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص سبب ملازمت کے ہمیشہ دورے میں رہتا ہو اس کو تادم میں تھکر کرنی جائز ہے یا نہیں فرمایا جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے۔ وہ حالت دورے میں مسافر نہیں کہلا سکتا۔ اس کو پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ ایضاً

(۶۶) رفع یدین

فرمایا۔ کہ اس میں چند اہل حرج نہیں معلوم ہوتا۔ خواہ کوئی کرے یا نہ کرے۔ احادیث میں بھی اس کا ذکر دونوں طرح پر ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت رنج بدین کیا۔ بعد ازاں ترک کر دیا۔ (ہدایہ راکنو بر بحث فہرست)

(۶۷) سوال۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا۔ کہ کیا رنج بدین ضروری ہے۔

جواب۔ فرمایا۔ کہ ضروری نہیں۔ اور جو کرے تو جائز ہے۔ ایضاً

(۶۸) سفری تاجہ کی نماز

لیکھ شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں اور میرے بھائی ہمیشہ تجارت، عطریات وغیرہ میں سفر کرتے ہیں۔ نماز ہم دو گانہ پڑھیں یا پوری، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: سفر قورہ ہے۔ جو ضرورت ناگاہ گاہے ایک شخص کو پیش آدے۔ نہ یہ کہ اس کا پیشہ ہی یہ ہے۔ آج ہم اس بار اپنی تجارت کرنا پھرے۔ یہ تقوے کے خلاف ہے کہ ایسا آدمی اپنے اس سفر پر (دور دراز سفر) کر کے ساری عمر نماز قصر کرنے میں گزار دے۔ (دور دراز سفر)۔

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز رفع یدین کرنا جائز Wahabi Qadiyani Dharam Mein Namaz mein RafaYadain Karna jayaz

نماز تہذیبہ جلد اول ۲۵۱ کتاب الصلوۃ

ابو داؤد غلامہ کلام میں مقام میں است کہ کہ ہوا است مستدرک حاکم بہر کہ میں شود علی
است چہ ازین ہوا است کہی چہ ازین اصلاہ شرط نیست و اسے نماز چہ نماز ابن ابی بروج
ہو است و ما علیہا الا بالاعمالین۔ حرمہ المسین محمد بن حسین عفی عنہ

سوال رفع یدین رکوع میں ہاتھ ہونے اور رکوع سے سر اٹھا کر اور دوسری رکعت
سے کھڑے ہو کر نماز احادیث، معجم نوعد، غیر منقولہ سے ثابت ہے یا نہیں اور اس کا
کیا حکم ہے؟

الجواب رفع یدین تین حالتوں میں احادیث معجم نوعد سے ثابت ہے۔ حق
نافع عن ابن عمر کان احاد خلی فی الصلوۃ کہ رفع یدین بعد از رکوع میں یہاں

فتاویٰ رضویہ

شیخ اکل حضرت مولانا سید محمد زکریا حسین محدث دہلوی

میں اندر میں ہر وقت ہوا ہے نماز اٹھانے اور رکوع سے کھڑے ہونے کے واسطے اٹھانے اور
رکوع سے کھڑے ہونے کے واسطے اٹھانے اور رکوع سے کھڑے ہونے کے واسطے اٹھانے اور

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida

وہابی قادیانی بھائی بھائی
دونوں ہم عقیدہ

۴۵

کی بنا وقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہ
عمل کیا جاتا ہے۔ ویسا ہی اسکی رخصتوں پر عمل کرنا چاہیے
رخصت بھی خدا کی طوط سے۔ والہم ۴۶ پر پڑی

(۴۵) دائمی دورہ کرنے والے
ایک شخص کا سوال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الہ
ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہوں اس کو نمازوں پر
رات دن دورہ پر رہتا ہے۔ اور اسی بات کا ملازم ہے
اس کو پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ ایضاً

(۴۶) رفع یدین
فرمایا کہ اس میں چنداں حرج نہیں معلوم ہوتا۔ خواہ کوئی کرسے یا نہ کرسے۔ احادیث میں بھی
اس کا ذکر دونوں طرح پر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی وقت
رفع یدین کیا۔ بعد ازاں ترک کر دیا۔ (درد ابراہیم برکت ۱۹۷ ص ۷۷)
سوال۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ کیا رفع یدین ضروری ہے۔
جواب۔ فرمایا کہ ضروری نہیں۔ لو بوجہ کرسے تو جائز ہے۔ ایضاً

(۴۸) سفری تاجہ کی نماز
ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں اور میرے بھائی ہمیشہ تجارت، عطریات وغیرہ میں سفر
کرتے ہیں۔ نماز ہم دو گانہ پڑھیں یا پڑھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ سفر تو وہ
ہے۔ جو ضرورتاً گاہے گاہے ایک شخص کو پیش آوے۔ نہ کہ اسکا پیشہ ہی۔ نہ کہ ہر ایک کو
اپنی تجارت کرنا پھرے۔ یہ تقویٰ کے خلاف ہے کہ ایسا آدمی اپنے آپ کو
کرسے ساری عمر نماز قصر کرنے میں ہی گزار دے۔ (درد ابراہیم برکت ۱۹۷ ص ۷۷)

Fikre-Raza
71-559060076

مرزا غلام احمد قادیانی کا اقرار کہ وہ حنفی نہیں تھا مطلب مرزا غیر مقلد تھا Mirza Ghulam Ahmad Qadiyani ka Iqar Wo Muqallid Nahi Tha

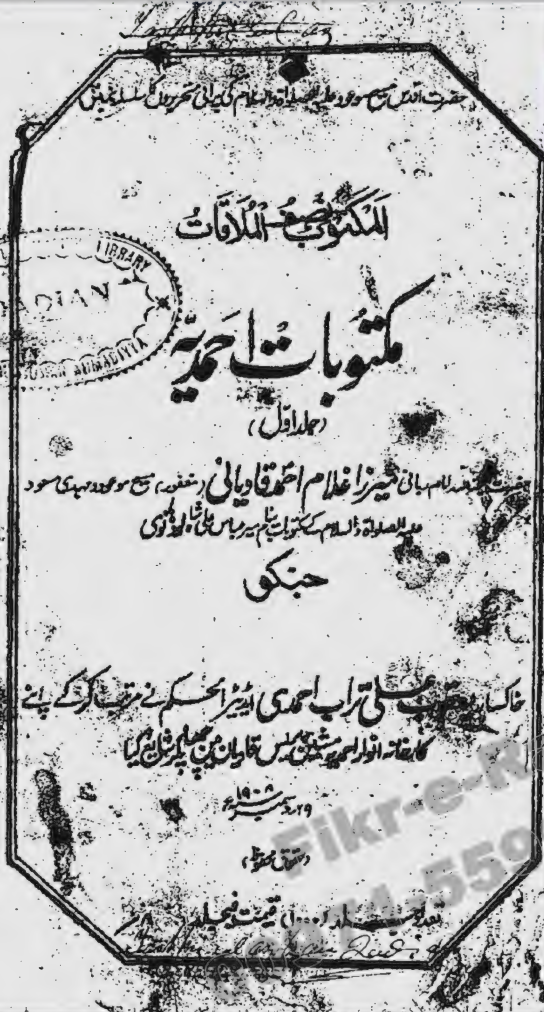
مکتوبات احمدیہ ۵۴ جلد پنجم فیروز

خط لکھا جس کے پڑھنے سے رونما آتا تھا۔ اور جس سے آنے وقت راہ میں ہی جلا ہو گئے اور مگر کہیں قوت ہو گئے۔ انا لکھ دانا لکھ داجوں۔ ابیں کچھ شک نہیں کہ منشی صاحب علاوہ اپنی ظاہری علمیت و خوش تقریری و دو جاہت کے جو خدا داد انہیں حاصل تھی۔ مومن صادق اور صالح آدمی تھے۔ جو دنیا میں کم پائے جاتے ہیں۔ چونکہ وہ عالی خیال اور صوفی تھے۔ اس لئے ان میں تصبیہ نہیں تھا میری نسبت وہ خوب مانستے تھے کہ یہ حنفی تقلید پر قائم نہیں ہیں۔ اور نہ اسے پسند کرتے ہیں لیکن پھر بھی یہ خیال انہیں محبت و اخلاص سے نہیں روکتا تھا۔ غرض کہ مختصر حال منشی احمد صاحب مرحوم کا یہ ہے۔ اور لڑکی کا بیٹائی صاحب زادہ تھا احمد صاحب بھی نوجوان صالح ہے۔ جو اپنے والد مرحوم کے ساتھ سچ بھی کر کے ہیں۔ اب دو باتیں تدبیر طلب ہیں۔

اول یہ کہ انکی خفیت کے سوال کا کیا جواب دیا جائے۔ دوسرے۔ اگر ای رابطہ پر رضا مندی فریقین کی ہو جائے۔ تو لڑکی کے ظاہری حلیے بھی کسی طور سے اطلاع ہو جانی چاہئے۔ بہتر تو کچھ خود دیکھ لینا ہوتا ہے۔ مگر آجکل کی پردہ داری میں یہ بڑی قیامت ہے۔ کہ وہ اس بات پر راضی نہیں ہوتے۔ مجھ سے میر عباس علی صاحب نے اپنے سوالات مستفہ خط کا بہت جلد جواب طلب کیا ہے۔ اس لئے تکلف ہوں کہ جہاں تک ممکن ہو جلد تر جواب ارسال فرما دوں۔ ابھی میں نے تصریح سے آپ کا نام انیہ ظاہر نہیں کیا۔ جواب آنے پر ظاہر کروں گا۔

ہندو پیکے بارہ میں مجھے خیال ہے ابھی میں نے توجہ نہیں کی۔ کیونکہ جس روز

Miraza Qadiyani
Ghair Muqallid
Wahabi tha



وہابی اور قادیانی دھرم میں ایک وقت کی تین طلاق ایک ہی کہلائے گی

Wahabi Qadiyani Dharam Mein Teen Talaq Ek Hi Talaq kehlaye gi

490

طلاق کے احکام

Wahabi Qadiyani Bhai Bhai Dono Hum Aqida



» اَيْلَعَبُ يَكْتَا
ہے۔ انسائی،
اس روایت سے
اور حرام و ناجائز ہے۔
» فَإِنْ طَلَّقَهَا
عَلَيْهَا أَنْ يَتَّ
”پھر اگر وہ اس
دوسرے مرد سے
میں رجوع کر لیں
مراد یہ ہے کہ اس
تاتیکہ عورت کا گھر آ
اور دوسرا شوہر طلاق د
دے دینے سے صرف
کار تھا جیسا کہ سیدنا اب
» كَذَلِكَ
عَمَرَ طَلَّاقِ الْ

لَهُمْ فِيهِ آتَاةٌ فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ» [احمد (۱/۳۱۴)]

”رسول اکرم ﷺ، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”جس کام میں لوگوں کے لیے سوچ بچار کی مہلت دی گئی تھی اس میں انھوں نے جلدی کی، اگر ہم ان پر تینوں طلاقیں لازم کر دیں..... تو پھر انھوں نے اس فیصلے کو ان پر لازم کر دیا۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عہد رسالت اور عہد ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں اور عہد رسالت کا فیصلہ شرعی فیصلہ تھا کیونکہ دین رسول اکرم ﷺ پر مکمل ہوا۔ آپ کے بعد کسی شخص پر وہی نازل نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جو فیصلہ کیا وہ تہدید اور سزا کے طور پر تھا نہ کہ شرعاً اس طرح درست تھا اور اگر یہ فیصلہ شرعی تھا تو عہد رسالت، عہد ابوبکر اور خود ان کے ابتدائی دو سالوں میں جو فیصلہ تھا پھر اس کی کیا حیثیت ہے؟ لہذا یہی ثابت ہوتا ہے کہ ایک مجلس کی اکٹھی تین طلاقیں تین نہیں بلکہ ایک زوجی طلاق ہی شمار ہوگی۔

۸۰

یعنی مسئلہ طلاق کے بارہ میں جو احادیث مروی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہی دفعہ تین طلاقیں دینے سے تین طلاقیں نہیں پڑتیں بلکہ قرآن و حدیث میں مذکور ترقیب کے مطابق طلاق دینے کی ہدایت کی پابندی ضروری ہے اور یہی مسکب زیادہ واضح اور صحیح ہے۔

گویا احکام قرآنی اور ارشادات نبوی کے مطابق اکٹھی تین طلاقیں دینا مشروع نہیں ہے لہذا فقہ احمدیہ کے نزدیک اگر تین طلاقیں ایک دفعہ ہی دے دی جائیں تو ایک زوجی طلاق متصور ہوگی۔

ایک صحابی حضرت رکانہؓ نے ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں جس کا اسے بعد میں احساس ہوا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ معاملہ پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس نے طلاق کس طرح دی تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک ہی مجلس میں اس نے تین طلاقیں دے دی تھیں اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح تو ایک طلاق واقع ہوتی ہے تم رجوع کر لو گے یہ بات مستند روایات سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کے سارے عہد خلافت اور حضرت عمرؓ کے عہد خلافت کے ابتدائی دو میں ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں ایک طلاق متصور ہوتی تھیں۔ لیکن حضرت عمرؓ نے جب یحیٰیؓ کو فرمایا کہ شریعت کی دی گئی ایک سہولت کو بعض نادان لوگوں نے مذاق بنا لیا ہے تو یہ حکم صادر فرمایا کہ لوگوں کی اس جلد بازی پر گرفت کی جائے اور اس طرح کی دی ہوئی تین طلاقیں کو تین ہی متصور کیا جائے تاکہ لوگوں کو تنبیہ ہو سکے۔

مگر حضرت عمرؓ کا یہ حکم تو یہ کاربگ رکھتا ہے اور اسے دائمی حکم قرار نہیں دیا جاسکتا علاوہ ازیں جن فقہاء نے ایک نشست میں تین طلاقیں کو تین تسلیم کیا ہے وہ بھی ایسی طلاق کو ”طلاق بدعت“ کا نام دیتے ہیں گویا اس کا ناپسندیدہ ہونا ان کے نزدیک بھی مسلم ہے پس فقہ احمدیہ اس بدعت کو شرعی حیثیت نہیں دیتی ہے کہ ایک نشست میں اس طرح دی گئی تین طلاقیں کے بعد اگر کوئی شخص پیشیان ہو اور رجوع کرنا چاہے تو اس کے رجوع کے حق کو تسلیم کیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-
”اگر تین طلاق ایک ہی وقت میں دی گئی ہوں تو اس خاوند کو یہ فائدہ دیا گیا ہے کہ وہ عدت کے گزرنے کے بعد بھی اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ یہ طلاق ناجائز

فقہ احمدیہ

منشغل بأحكام شخصية (پیش لفظ)

تلاخ — طلاق — غل — ورثہ

شائع کردہ
از دارالافتاء دارالافتاء

لے مسند احمد ۲۶ - دارقطنی ۴۳۸ - نیل الاوطار ۲۲۲

لے صحیح مسلم مصری کتاب الطلاق باب طلاق الثلاث ۶۷

مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام شتہ دار لاندہب یعنی وہابی تھے

Wahabi Molvi Likhta Hai Wahabion Ko La Mazhab Kaha Jata Hai {sabilul irshad}



بسم الله

الحمد لله الذي هدانا
لقد جاءت رسلنا بالهدى
شاء عليه ونصلي عليه
أردم محمد المصطفى خاتمة
وحفظة شريعته أمته امت

**Wahabi Qadiyan
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida**

**وہابی قادیانی بھائی بھائی
دونوں ہم عقیدہ**

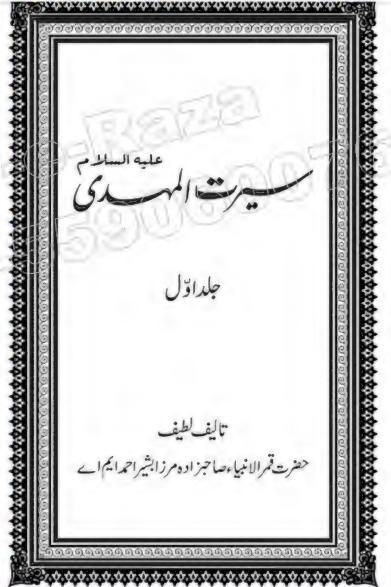
کچھ عرصہ سے ہندوستان میں ایک ایسے غیرانوس مذہب کے لوگ دیکھنے میں آ رہے ہیں، جس سے لوگ بالکل نا آشنا ہیں۔ پچھلے زمانہ میں شاذ و نادر اس خیال کے لوگ کہیں تو ہوں مگر کثرت سے دیکھنے میں نہیں آتے۔ بلکہ ان کا نام ابھی توڑے ہی دلوں سے سنا ہے۔ اپنے آپ کو تودہ اہل حدیث یا محمدی یا محمدی کہتے ہیں، مگر حلف و قسم میں ان کا نام غیر مقلد یا وہابی یا لاندہب لیا جاتا ہے۔

انہوں کو لوگ نماز میں رفع الیدین کرتے ہیں۔ بیٹے کو کچھ ہاتھ دے دیتے ہیں اور کچھ سے اٹھتے ہیں۔ یہ ہیں، جیسا کہ قریم ہاندھتے وقت ہاتھ اٹھاتے جاتے ہیں۔ بلکہ ان کے موم ان لوگوں کو کہتے ہیں۔

سیرت المسدی جلد اول 21

پوچھا کہ کیا حضرت صاحب نے کچھ فرمایا بھی تھا؟ والد صاحب نے کہا کہ صرف اس قدر فرمایا تھا کہ ہمارا اس کے ساتھ تعلق تو نہیں تھا مگر مخالف اس کی موت کو بھی اعتراض کا نشانہ بنائیں گے۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ محمدی بیگم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چچا زاد بہن خیر النساء کی بیٹی تھیں۔ حضرت مرزا غلام احمد الدین و مرزا غلام الدین وغیرہ کی حقیقی بھانجی ہے۔ ہماری تائی یعنی بیوہ مرزا غلام قادر صاحب محمدی بیگم کی بیٹی خالدہ ہیں۔ کوہ مرزا احمد بیگ صاحب، ہوشیار پوری جو محمدی بیگم کا والد تھا مرزا غلام احمد الدین و غلام احمد بیگم کے علاوہ اور بھی خاندانی رشتہ داریاں تھیں مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی حقیقی بیٹی مرزا احمد بیگ کے بیٹے بھائی مرزا غلام غوث صاحب کے ساتھ دیہاتی گئی تھیں۔ یہ بہت پرانی بات ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ تمام رشتہ دار پہلے وہابی تھے اور لاندہب تھے اور اسلام سے ان کو کوئی واسطہ نہیں تھا بلکہ شریعت کی بنیاد کرتے تھے۔ حضرت صاحب نے ان کی یہ حالت دیکھ کر خدا کی طرف توبہ کی کہ ان کے

پر خدا نے الہام فرمایا کہ احمد بیگ کی بیٹی اس بیٹی کی تیرے ساتھ شادی کر دی تو پھر چران پر انڈیا کا عذاب نازل ہوگا۔ اور ان وقت فرمایا کہ وہ تین سال کے اندر جگہ بہت اڑاؤں میں سال کے اندر مرنے والے گارن وہ شریعت مسیح موعود کی کتاب میں متعدد جگہ درج کے مطابق اس جہاں سے رخصت ہوا اور انہیں خدا کے عذاب سے خوف زدہ ہوا اور فرار و نیاز کے خطوط آئے چنانچہ ان کا اپنا خطا ماریا ہے رسالہ تحفہ الاذہا رشتہ داروں کے متعلق عام پتہ بتا دیا



00971-559060076

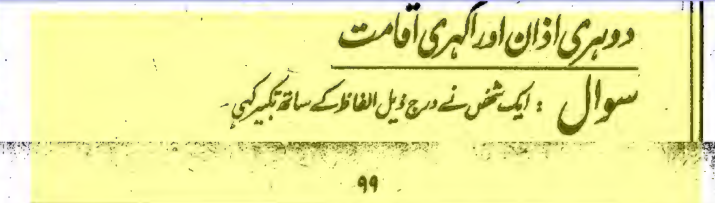
وہابی اور قادیانی دھرم میں اقامت اکہری۔ جبکہ حنفی مسلک میں دوہری ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Iqamat Ekhari



Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA



اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ
حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔
یہ کبیر کسی کروگوں نے شروع کیا کہ یہ کبیر ناقص اور غلط ہے۔ دوہری کبیر کہنی چاہیے۔ آپ اس شک کو حل فرما کر
برہن روزہ تنظیم اہل حدیث میں شائع فرمادیں تاکہ حقیقت واضح ہو جائے۔
محمد صہبانی پٹنہ بانی سکول سندھیا نوالی برہنہ پیر محل ضلع لائل پور
جواب :- آپ کے ساتھی نے جو اقامت ذکر کیا کہی وہ بخاری اور مسلم شریف میں ہے۔ چنانچہ
شکوہ باب الاذان فصل اول میں ہے۔

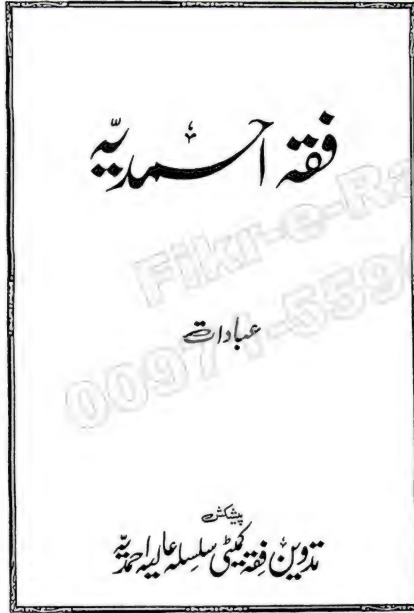


اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ
حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔
یہ کبیر کسی کروگوں نے شروع کیا کہ یہ کبیر ناقص اور غلط ہے۔ دوہری کبیر کہنی چاہیے۔ آپ اس شک کو حل فرما کر
برہن روزہ تنظیم اہل حدیث میں شائع فرمادیں تاکہ حقیقت واضح ہو جائے۔
محمد صہبانی پٹنہ بانی سکول سندھیا نوالی برہنہ پیر محل ضلع لائل پور
جواب :- آپ کے ساتھی نے جو اقامت ذکر کیا کہی وہ بخاری اور مسلم شریف میں ہے۔ چنانچہ
شکوہ باب الاذان فصل اول میں ہے۔

Fikre Raza
00971-559060076

وہابی اور قادیانی دھرم میں تکبیرات عیدین 12 ہیں۔ جبکہ حنفی مسلک میں 7 ہیں

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Takbirat Eidain 12 Hain hanafi mein 7 HAIN



نوٹ:- عید الاضحیٰ کی نماز کے لئے بلند آواز سے کہنا مسنون ہے۔
نماز عید
 سوال:- کیا عید کی نماز ضروری ہے؟
 جواب:- عید کی نماز سنت مؤکدہ ہے عام لوگوں کے علاوہ عورتیں اور بچے بیٹھ کر تکبیر و تحمید میں مشغول رہیں عید کی نماز باجماعت ہی ہوگا رکعت میں سات تکبیریں کہی جائیں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کا ٹونک یا تہ امام قرائت شروع کر لے تو پھر ہاتھ طرح پانچ تکبیریں کہی جائیں۔ اگر امام کے لئے مسجد ہو کر نا ضروری ہوگا کہ بعد شروع ہوتا ہے اور دوپہر قیام کا موجب ہے۔

سوال:- تکبیرات عیدین کتنی ہیں۔ جماعتی مسلک کیا ہے؟
 جواب:- جماعت احمدیہ کا مسلک جو تو قرآنی حقیقت رکھتا ہے یہی ہے کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرائت سے پہلے کہی جائیں۔ ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ کا ٹونک اٹھائے جائیں اور پھر کھلے چھوڑ دیئے جائیں۔ ساتویں یا پانچویں تکبیر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھے جائیں اس کے بعد تہذیب اور کبریا اللہ کے ساتھ قرائت شروع کی جائے۔ اس بارہ میں صحابہ کرام کا عمل امدان کے اقوال سن کر حقیقت رکھتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ کا طریقی عمل یہ تھا کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرائت سے پہلے کہا کرتے تھے۔
 حضرت عبداللہ بن مسعودؓ پہلی رکعت میں تین تکبیریں قرائت سے پہلے اور دوسری رکعت میں

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida
MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA

کتاب العیدین

۶۲۹

فتاویٰ تہذیبیہ جلد اول

عائشہ نے بولے: وشیعہ و دیگر کے واسطے سمجھیں کہ اہانت دی تھی یہاں میں پھرنا مسنت ہے جیسا کہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے لہذا یہاں میں پھرنا اولیٰ و افضل ہوگا حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اگر یہاں میں پھرنا مسنت نہ ہوتا تو میں مسجد میں پھرنا لگتا انا المسنت مصلیت فی المسجد حکنا فی سبیل السلام واللہ اعلم حررہ السید محمد عبدالحفیظ۔
سید محمد حسین
 سوال:- بارہ تکبیریں جو عیدین میں ہوتی ہیں یہ مع تکبیر محمد و تکبیر قیام کے ہیں یا کہ ان کے علاوہ ہیں بیوقوف جواب:-

الجواب:- عیدین میں جو بارہ تکبیروں کی جو روایتیں آئی ہیں ان میں بعض روایتوں میں لفظ سوئی تکبیر لافتنہم واقع ہوا ہے اور بعض میں سوئی تکبیر فی الذکوہ وارد ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عیدین کی بارہ تکبیریں تکبیر تحریم کے علاوہ ہیں اور امامان کرام اور امام احمد وغیرہما کے نزدیک یہ بارہ تکبیریں مع تکبیر تحریم کے اولیٰ بارہ تکبیروں میں تکبیر قیام اور تکبیر رکوع کسی کے نزدیک داخل نہیں۔ نکال المندوبی داما استبید المشرق

سبع فی الاولیٰ غیر تکبیرۃ الاحرام و خمس فی صد دایو ثور کہ لا دکن سبع فی الاولیٰ لمعہود صفحہ ۴۶۶ جلد ۱ ادنیٰ الاطراف و ص ۴۶۷ عائشہؓ عند النبیؐ قطعی سوئی تکبیر و لا تھتھا و ہودیل لمن قال ان السبع لا تعد فیہا باطلاق الاحادیث المذکورۃ فی الباب و سمجھیں پھرنا۔ تہ شروع تکبیر میں کہ پہلی رکعت میں اور دوسری میں تکبیر قیام کے ساتھ پانچ ہیں۔ امامان کرام و دیگر کرام سمیت سات کہتے ہیں تہ عائشہؓ کہتے ہیں ہ اور وہ ان لوگوں کی دلیل ہے جو کہتے ہیں کہ ان سات میں کی جائے گی اور دوسرے قول دالے مطلق احادیث سے کہ شیعہ کچھ ہیں اور فقہا کہتے ہیں کہ دوسری میں پانچ

عید الاضحیٰ

شیخ کل حضرت عائشہؓ نے محمد بن حنفیہؓ سے فرمایا

*

نشان

اہل حدیث انکا دعویٰ کثیری بازار اھو

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Tarawih 8 Rakat.Hanfi 20 Rakat Padhte Hain

00971-559060076

وہابی اور قادیانی دھرم میں تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Tahajud Aur Tarawih Ek Namaz Hai

۲۰۸

”اگر کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی ایسی وجہ ہو کہ وہ تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکے تو وہ اٹھ کر استغفار دود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ لیا کرے“ لہ

نماز تراویح

نماز تراویح دراصل تہجد ہی کی نماز ہے صرف رمضان المبارک میں اس کے فائدہ کو عام کرنے کے لئے رات کے پہلے حصہ میں یعنی عشاء کی نماز کے معا بعد عام لوگوں کو پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے اس نماز کا زیادہ تر رواج حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پڑا۔ رمضان میں بھی رات کے آخری حصہ میں یہ نماز ادا کرنا افضل ہے۔

نماز تراویح میں قرآن کریم پڑھا جاتا ہے۔ تراویح کی نماز آٹھ رکعت ہو سکتا ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد سوال ہے: تراویح کے متعلق عرض ہو ہے کیونکہ تہجد توسع وتر گیا جو اب میں فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ وقت ہی پڑھا کرتے تھے اور میں ہے کہ آپؐ رات کے اوّل صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و (۳) تراویح کی رکعتوں کے بارہ کی پابندی ضروری نہیں اگر اعتراض نہیں کرنا چاہیے۔ بھی پڑھائی گئی ہے لیکن جہاں آٹھ رکعت ہی پڑھتے تھے۔

فقہ ائمہ

عبادات

پیشکش
ترویج فقہی سلسلہ علیہ الحدیث

۱۔ مکتبہ المدینہ ۲۔ مکتبہ اہل سنت ۳۔ مکتبہ اہل سنت
۴۔ مکتبہ اہل سنت ۵۔ مکتبہ اہل سنت

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

MAQASAD SIRF

YE BATANA HAI

KI MIRZA

WAHABI THA

Fikr-e-Raza

00971-559060076

۲۹۰

تہجد کی رکعت

سوال :- نماز تہجد کتنی رکعت ہے؟
جواب :- تہجد تراویح ایک ہی نماز ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ تراویح پڑھائی ہیں۔
عبداللہ ترمذی روایت

سوال :- تہجد میں کونسی سورت پڑھی جائے۔
جواب :- سورت کوئی مقرر نہیں ہو چکا ہے۔ ہاں رسول میں سورہ اعلیٰ سورہ قل یا ایہا الکفران
یہ سورت کوئی مقرر نہیں ہو چکا ہے۔ ہاں رسول میں سورہ اعلیٰ سورہ قل یا ایہا الکفران
یہ سورت کوئی مقرر نہیں ہو چکا ہے۔ ہاں رسول میں سورہ اعلیٰ سورہ قل یا ایہا الکفران

عبداللہ
جہ - ۹ جولائی ۱۹۳۷ء

فَاشُوا لِلَّهِ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

فتاویٰ المحدث

یاساری نماز ادا کرے۔
مجلد دوم

مجلد دوم
مجلد دوم
مجلد دوم

۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

مفت محمد حنفیہ صاحب مدظلہ العالی

۲۰ اگست ۱۹۹۳ء

۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

۱۲ فروری ۱۹۳۷ء

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز جنازہ غائب پڑھانا جائز ہے

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Janaza Gayab Padhana Jayaz Hai

MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

Fikr-e-Raza

00971-559060076



سوال - سوال پوچھا کہ
طریقہ جہانگیر ہے۔ درجواب
نے نام اور شاوی میں یہ
(۱۲۰)

سوال پوچھا کہ کسی کے مر
میں فاطمہ خوانی ایک دعا
میں مسیح موعود علیہ السلام نے
کچھ نہیں ہوتا۔ پھر یہ سوال
جب نہیں کیا۔ تو کیا ضرورت
کہ اس دم کی کچھ ضرورت

جنازہ غائب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ جو جنازہ میں شامل نہ ہو سکیں۔ وہ اپنے طور سے
دعا کریں۔ یا جنازہ غائب پڑھ دیں۔ (دہر ۱۹ اربعہ ص ۱۰۷)

شہید کا جنازہ

ذکر تھا کہ بعض جگہ بعض لوگوں میں ایک ہی احمدی گھر ہے۔ اور مخالفت ایسے متعصب
ہیں کہ وہ کافر کہتے ہیں۔ اگر کوئی احمدی گھر سے گئے تو ہم جنازہ بھی نہیں پڑھیں گے۔
جواب۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ ایسے مخالفوں کا جنازہ پڑھا کر احمدی نے کیا لینا ہے۔
جنازہ تو دعا ہے۔ جو شخص خود ہی خدا کے نزدیک مغضوب علیہ ہیں۔ اس کی دعا کیا اثر

کتاب النبی جلد اول ۶۴۹

جنازہ پڑھنا پڑھنے پر اس کے کہ اس پر غائب پڑھنے چاہی تھی۔ جواب سوال دوم (۱۳) نماز جنازہ
غائب پڑھنا درست ہے اور یہی مذہب ہے امام شافعی اور امام احمد اور جمہور
مسلم رحمہم اللہ کا کہی کہ ابن حزم نے کہا ہے کہ کسی صحابی سے غائب پڑھنا جنازہ پڑھنے
کی حرمت نہیں آئی ہے لیکن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما علیہ وسلم علی اصحابہ علیہم السلام
فلم یصلوا علیہم الا بعد ان یؤتی البیوت فیرجل علیہم من العیش فہلموا فاصلا
علیہم فصعقتا خلفہ فصری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہم وصری
صغوف متفق علیہ کہ فی التثقی قال القاضی الشیخ ابو فی شرحہ فکذا استدال
بہذہ کا القصۃ القاتلین بمشروعیہم الصلوۃ علی الغائب عن البیوت قال فی الفتوح
وربہ للہ قال الشافعی واحسانا وجمہور السلف حتی قال ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ
احد من الصحابۃ متعہ انتہی۔

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ غائب کا جنازہ پڑھنا
درست ہے یا نہیں اگر کتب تو بعد میں روئے کہ یہی جائز ہے یا نہیں۔ بیخود اور حوالہ۔

الجواب۔ غائب کا جنازہ پڑھنا جائز ہے اور یہی ہے مذہب امام شافعی علیہ
امام احمد و جمہور سلف کا اور میں روئے کہ یہ
ہوئے کہ کوئی دلیل نہیں ہے صحیح بخاری اور صحیح
یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصلوا علی
فصلوا علیہ قال فضیفنا خلفی صلی اللہ علیہ وسلم
مخرج الباری میں لکھتے ہیں کہ استدال یہ علی مذہب
لے ہوتی ہے الباری و جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم و جمہور
آؤی قوت ہو گیا ہے آؤا و صحت بناؤا و جنازہ پڑھو سورہ
نہ اس پر جنازہ پڑھنا آدم صوفیہ پڑھتے تھے کہ امام
ہے جو غائب جنازہ کے قائل ہیں امام شافعی احمد و جمہور
صحابہ سے شیعہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
پڑھو میں نے صغیر بنائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے امام شافعی احمد و جمہور کا یہی

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا جائز

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Seene Per Hath Bandhna jayaz

فتاویٰ نذیریہ جلد اول ۴۵۲ کتاب الصلوٰۃ

یا تمہیں بتاؤ حردا۔

الجواب سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں صحیح احادیث سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے۔ حدیثنا یحییٰ بن حطب عن ابیہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یشرف عن یمنہ وعن شمالہ ویمضی یدک علی صدرہ وصف یحییٰ البیہقی علی البیہقی فوق الفصل رواہ الامام احمد فی مسندہ ۱۰۵ خبرنا ابو سعید احمد بن محمد الصوفی قال انبا النواجم بن عدی الحافظ انبا ابن ساعد بن شہاب ابراہیم بن سعید حدیثنا سعد بن جمر الحضرمی حدیثی سعید بن عبد الجبار بن واصل عن ابیہ عن امہ عن واصل بن جمر قال حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضع یدہ فی المسجد ثم رفع یدہ یہاں تک کہ وضع یدہ علی الیسری علی صدرہ رواہ البیہقی فی السنن للکرمی عن علی بن سعید پر ہاتھ باندھنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں ثابت ہو گیا۔ واللہ اعلم بالصواب

المجیب البوالبرکات محمد عبدالحی نقی عرف صد الدین احمد حیدر آبادی

سوال، کیا تمہارے ہیں علماء حدیث اور شیعہ میں نزاع ہوئی اور دو ایک محلہ کی مسجد میں ادا کرتے رہے اور اگرنا افضل ہے پس اس محلہ کی مسجد کو چلے گئے پس اس کے بعد چند آدمیوں نے فرمایا کہ جو شخص بخیران سنت کے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ اوپر چاغت کے چلی جاتی ہے اور بعضے علامتے یہ فرمایا عیدین ادا کرنا مکروہ معلوم ہوتا ہے اور ہوتا ہے پس ہم کو معلوم ہونا چاہیے کہ لے مجھ کو بل اپنے باپ سے روایت آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا اور لیں دوسری روایت میں ہے کہ آپ مسجد کی طرف تشریف

فتاویٰ نذیریہ

مکتبہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

جلد اول

ناشر

اہل حدیث کا دم

کشمیری بازار لاہور

MAQASAD SIRF
YE BATANA HAI
KI MIRZA
WAHABI THA

Wahabi Qadiyani
Bhai Bhai
Dono
Hum Aqida

بسم اللہ الرحمن الرحیم
خدا کے فضل اور ہم کے ساتھ
”صوالیان“

ارکان نماز

ازبان میں دعا کرنا

یہ کرتے ہیں کہ میاں خیرالدین صاحب دفعہ حضور سیدنا مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ نماز میں دعا کرنی چاہیے لیکن جو کچھ انہیں الفاظ میں پڑھنا چاہئے مثلاً رکوع نہ وہی الاعلیٰ وغیرہ پڑھ کر اور اس کے بعد ”رکوع و سجود کی حالت میں قرآنی دعا“ ہے اور اعلیٰ شان رکھتا ہے اور رکوع اور ”ام کرنا چاہئے“

مرتبہ
انتصار احمد نذر
(صدر شیعہ جامعہ اسلامیہ لاہور)

(سیرت الہدی جلد 2 صفحہ 166، 167)

سینے پر ہاتھ باندھنا

محمد اسماعیل صاحب سراوی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت میر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر کرتے ہیں کہ

”میں جو سیز پر ہاتھ باندھتا تھا ایک دن مجھ سے پوچھا کہ حضرت صاحب یعنی مسیح موعود علیہ السلام کہاں ہاتھ باندھتے تھے؟ میں نے کہا سیز پر۔ پس اسی روز سے میاں اسماعیل نے بھی سیز پر بلا خوف ہاتھ باندھنے شروع کئے۔“ (تذکرۃ الہدی صفحہ 296)

نماز میں ہاتھ ناف سے اوپر باندھنا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ بیان کیا مجھ سے مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول کے پاس کسی کا خط آیا کہ کیا نماز میں ناف سے اوپر ہاتھ باندھنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث بھی ملتی ہے؟ حضرت مولوی صاحب نے یہ خط

وہابی اور قادیانی دھرم میں سوتی موزوں پر مسح کرنا جائز

Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Sooti Moozon Per Masah Karna Jayaz

کتاب الطہارۃ

۳۳۳

فتاویٰ رضویہ جلد اول

فتاویٰ رضویہ

شیخ اکبر محمد زکریا

وللا جہتہ اذ فیہ مسح
لہ ما ساقی -
واما القیاس
ایضا قیاسا علیہم
یصح ان یحال الحکم
واما الخدشۃ
فلا یصلح بیقین ان
القیاس بالعلۃ الخ
ہذا القیاس مائید
والمسح علی الخفین
خرق مشورۃ الخ فمستوی
والحاصل انہ
لا من الکتب ولا من
الناشب من کتاب
وسلو فی المسح علی
تکلیف یجوز المسح علی

فان قال المجیزون لما ثبت ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسحوا علی الخبوس باین ثبت ان علی حوازم المسح علیہما دلیل فان
شان الصحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین اعلیٰ من ان یعملوا علیا لیس
سے بھرے لیکن ان کے میں ایک اور شیعہ یہاں ہوتا ہے وہ یہ کہ یہیں ایک ایسا کام ہے جس پر ایسا
کودھن سے اور میں میں اجتہاد کو دھن ہو صحابی کا وہ فعل مروج علمی نہیں کہلا سکتا۔

باقی رہا قیاس کا مسئلہ کہ جب موزہ پر مسح جائز ہے تو قیاسا جراب پر بھی جائز ہونا چاہیے
کیونکہ ان دونوں میں کوئی فرق نہ ہوتا ہے اس پر شیعہ یہ کہے کہ اگر مسح موزہ کی کوئی علت مخصوص ہوئی
تو اس علت کی بنا پر جراب کے لئے اس پر قیاس کر لیا جاتا لیکن یہاں کوئی علت مخصوص نہیں ہے لیکن یہ
ہم کوئی علت سمجھیں اور یہ یقین ہے کہ کوئی اور ہوا اگر سوال کیا جائے کہ صحابہ کی مشافہ اس سے نفع دہا ہے

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

MAQASAD SIRF

YE BATANA HAI

KI MIRZA

WAHABI THA

Fikr-e-Raza

وفیو

61

فقہ المسیح

دھوتے تو انگلیوں میں خلال فرماتے۔ دانٹوں کو انگلی سے اچھی طرح ملاتے اور موزوں کو بھی
صاف فرماتے تھے۔ (سیرت الہدی جلد 2 صفحہ 387)

موزوں پر مسح

موزوں پر مسح کا ذکر ہوا تو حضرت اقدس نے فرمایا کہ
سوتی موزہ پر بھی مسح جائز ہے اور آپ نے اپنے پائے مبارک کو دکھلایا جس میں سوتی
موزے تھے کہ میں ان پر مسح کر لیا کرتا ہوں۔ (البدور 2 جنوری 1903ء صفحہ 77)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
خدا کے فضل اور ہم کے ساتھ
"ہو انما سر"

فقہ المسیح

اسورخ ہو جاتا تو فوراً اس کو
راہوں پر جن کی ایڑی اور پنچہ
ہے؟ شریعت کے احکام کی
از کے صحیح نقل کو نہیں سمجھتے۔
فت۔ انوار العلوم جلد 2 صفحہ 45)

شریعت کے اصول اور فقہی مسائل سے متعلق
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

اکبر میر محمد اسلمیل صاحب نے
جب مرحوم نماز اہ پر حاضر تھے
نے حکیم فضل الدین صاحب
باک حضور تو جانتے ہیں کہ مجھے

مراتبہ

انتصار احمد نذر

(صدر شعبہ فقہ جامعہ اسلامیہ)

وہابی اور قادیانی دھرم میں نماز میں تسمیہ بلند آواز سے پڑھنا جائز Wahabi Aur Qadiyani Dharam Mein Namaz Mein Tasmiya Buland Awaz Se Padhna JAYAZ

فتاویٰ المحدث

جلد دوم

مفت محمد حنفی صاحب مدظلہ العالی

الربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

شعبان ۱۴۳۵ھ

ادارۃ المکتبۃ المدینہ

ڈی باک سٹریٹ لاہور

(پاکستان)

حیوانیہ کو نماز میں مکروہ سمجھا گیا ہے۔ مگر امام حنفی نے فرمایا کہ اس کا اقامہ کی شکل پیدا نہ ہو جائے۔ نفی نہیں ہوئی۔ اور دونوں حدیثوں میں مراد

قرآن

بہری نمازوں میں بہری بسم اللہ

سوال و جواب کی قرأت بالمرکبہ کے ساتھ

انس ان الثبی و ابابکر و عمر کا نو

صحیح ہے؟

جواب :- بسم اللہ دونوں طرح درست ہے خواہ سری پڑھے یا بہری آہستہ پڑھنے کی دلیل ہے

جو آپ نے بیان کی ہے۔ اور بہری کی دلیل بھی یہ ہے کہ حدیث میں ہے جو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

کی ہے۔ اور وہ سنائی میں ہے تفصیل کے لئے ہماری کتاب آئینہ ورف البدین ملاحظہ فرمائیں۔

عبداللہ اترت سری دوپڑی - ۲۵ رجب ۱۴۳۳ھ - ۱۳ دسمبر ۱۹۱۲ء

پہلی دو رکعت میں بہری قرأت کی وجہ

سوال :- فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام باقر علیہ السلام نے دعا کے ساتھ دوسری سورۃ شائل کر کے

پڑھتا ہے اور پہلی دو رکعت غامضی سے پڑھی جاتی ہیں۔ اور ان میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے

، مگر دعا فرض چاروں باتیں برابری ہو سکتے ہیں۔

جواب :- بلوغ الامام میں حدیث ہے پٹھنا دو رکعت فرض ہوئی تھی پھر ہجرت کے بعد چار ہو گئی۔ فقہی اس لئے دوری کہ اس میں قرأت لمبی ہوئی تھی اور مغرب دن کے وتر ہیں۔ اس لئے اس میں

MAQASAD SIRF

YE BATANA HAI

KI MIRZA

WAHABI THA

Wahabi Qadiyani

Bhai Bhai

Dono

Hum Aqida

فقہ المسیح

شریعت کے اصول اور فقہی مسائل سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

مکتبہ

انتصار المذہب

(صدر مکتبہ جامعہ اسلامیہ لاہور)

جلد ۱ صفحہ ۱۷۴ (۷۴۵.۷۴۵)

نماز میں بسم اللہ جھوٹا یا مسرا دونوں طرح جائز ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؒ نے فرمایا:

بسم اللہ جھوٹا اور آہستہ پڑھنا، ہر دو طرح جائز ہے۔ ہمارے حضرت مولوی عبدالحکیم

صاحب (اللہم اغفرہ وارحمہ) پوشلی طبیعت رکھتے تھے، بسم اللہ جھوٹا پڑھا کرتے تھے۔

حضرت مرزا صاحب جھوٹا نہ پڑھتے تھے ایسا ہی میں بھی آہستہ پڑھتا ہوں۔ صحابہ میں ہر دو

قسم کے گروہ ہیں۔ میں تمہیں صحت کرتا ہوں کہ کسی طرح کوئی پڑھے، اس پر جھگڑا نہ کرو۔

ایسا ہی آئین کا معاملہ ہے، ہر دو طرح جائز ہے۔ بعض جگہ یہود اور عیسائیوں کو مسلمانوں کا

